سلسلہ نمبر 131

خطاب جمعہ

05 اگست

عنوان:

وقت کی قدر و قیمت

/AIMPLB_Official

خطبہ جمعہ برائے ۱۵ اگست ۲۰۲۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقت کی قدر و قیمت

الحمد للہ کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی، أما بعد! فأعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وَ الْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ صدق اللہ مولانا العظیم۔

ابن انشاء نے کہا تھا ؎

اک سال گیا اک سال نیا ہے آنے کو
پر وقت کا اب بھی ہوش نہیں دیوانے کو

آج سے چھ دن پہلے ۱۴۴۳ھ کا سورج ڈوب کر ہمیں یہ پیغام دے گیا کہ ہر ایک کی زندگی کا سورج غروب ہونا ہے، دنیا میں جو بھی آیا ہے وہ جانے کے لیے آیا ہے، باقی رہنے والی ذات تن تنہا اللہ کی ہے، ہر ایک کو موت کا مزہ چکھنا ہے، کامیاب ہے وہ شخص جو موت سے پہلے موت کی تیاری کرلے اور اپنے وقت کو صحیح مصرف میں بتائے، میرے بھائیو! وقت کا صحیح استعمال سیکھو، کتنے لوگ ہیں جو یوں ہی بیٹھ کر گھنٹوں وقت ضائع کر دیتے ہیں، جب انسان مرجاتا ہے تو بے حس وحرکت ہوجاتا ہے، اس کو ہم مردہ کہتے ہیں، دوسرا انسان زندہ ہے، مگر نکما اور ناکارہ ہے، وہ زندہ تو ہے مگر ایک جگہ سست بیٹھا ہے، آپ غور کیجیے کہ ایسے مَردوں اور مُردوں میں کیا فرق ہے! زندگی تو حرکت وعمل، بڑے کارنامے انجام دینے، وقت کے صحیح استعمال اور ایک ایک سیکنڈ صحیح طریقے پر ناپ تول کر استعمال کا نام ہے۔

دَقّاتُ قَلْبِ المَرءِ قائِلَةٌ لَهُ
إِنَّ الحَيَاةَ دَقائِقٌ وَثَوانِي

(آدمی کے دل کی دھڑکنیں اسے یہ پیغام دیتی ہیں کہ زندگی منٹوں اور سیکنڈوں کا نام ہے)۔

جو وقت بیت رہا ہے وہ ہماری زندگی سے کم ہو رہا ہے، لوگ سالگرہ مناتے ہیں، کیک لاکر کاٹتے ہیں، خوش ہوتے ہیں کہ ہم اتنے سال کے ہوگئے، اسے کون بتائے کہ یہ خوشی کا موقع ہے یا دکھ کی گھڑی! کہ زندگی کا ایک سال اور کم ہوگیا، آدمی کی عمر کم ہو رہی ہے، اس میں خوشی کی کیا بات ہے؟ نووی نے لکھا کہ مدینہ منورہ میں لوگ چالیس سال کے ہوجاتے تھے تو کام وغیرہ چھوڑ دیتے تھے اور زیادہ وقت طاعت میں گزارتے تھے، زندگی بندگی کے لیے ہے، بندگی اسی وقت کامیاب ہوسکتی ہے جب کہ ہم وقت کا صحیح استعمال کریں۔

ہو رہی ہے عمر مثل برف کم
چپکے چپکے رفتہ رفتہ دم بدم

کوئی شخص برف لے کر دوکان پر بیٹھا ہو اور اسے برف بیچنے کی فکر نہ ہو، اور وہ لہو ولعب میں مشغول ہو، تو کچھ ہی دیر میں اس کا سارا پیسہ نالی میں بہہ جائے گا، ساری دنیا اسے بے وقوف سمجھتی ہے، ہم اگر اپنے وقت کو ضائع کرنے کے بارے میں سونچیں تو ہمارا دل بھی ہمیں بے وقوف ہونے کا تمغہ عطا کرے گا، مال تو کسی درجے میں واپس آ بھی سکتا ہے، وقت کسی صورت میں واپس نہیں آ سکتا۔

وقت کا ہر لمحہ یہ کہتا ہوا گذرا مجھ سے
ساتھ چلنا ہو تو چل میں تو چلا جاؤں گا

صدیوں کا تجربہ انسانوں کو یہ بتاتا ہے کہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو وقت کی قدر کرتے ہیں، دنیا میں کوئی کامیاب انسان، کوئی نامور عالم، کوئی بڑا مصنف، مشہور سائنس داں، کسی بھی فن کی کوئی مشہور شخصیت ایسی نہیں گزری ہے جس نے وقت ضائع کیا ہو اور پھر اسے کامیابی ملی ہو، عقل مندوں نے یہ بات کہی ہے کہ جو آدمی لوگوں کے کام کے وقت اپنے دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈالے بیٹھا ہو تو وہ کچھ دنوں میں دوسروں کی جیب میں ہاتھ ڈالے گا، یعنی چور بن جائے گا، ایسا اس لیے ہوا کہ اس نے وقت کا صحیح استعمال نہیں کیا، جو انسان وقت کو ضائع کرتا ہے وقت اس کو ضائع کر دیتا ہے، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے بزرگوں سے یہ بات سیکھی "اَلْوَقْتُ كَالسَّيْفِ إِنْ لَّمْ تَقْطَعْهُ يَقْطَعُكَ"، وقت تلوار کی مانند ہے، اگر تم اسے (اچھے کاموں میں) نہیں کاٹو گے تو وہ تمہیں برباد کر کے رکھ دے گا، وقت ایسی چیز ہے کہ اگر کوئی شخص اسے صحیح استعمال کرے تو وہ آگے بڑھ جائے گا۔

ہمارا دین جو زندگی کے ہر حصے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے اس نے وقت کی قدر و قیمت الگ الگ انداز سے ہمیں سکھائی ہے، سورہ عصر میں والعصر کے ذریعے زمانے کی قسم کھائی گئی، زمانے کی قسم کھا کر گویا اشارہ کر دیا گیا کہ جو دولت اور نعمت تمہارے پاس موجود ہے اس میں وقت کی دولت اور نعمت دوسری اور نعمتوں سے بڑھ کر ہے، اگر اس کی قدر کرو گے، اچھے اعمال سے اوقات کو آباد رکھو گے، ذکر اور طاعت میں لگو گے، بھلی باتوں میں لگو گے تو اللہ تم کو آگے بڑھائے گا، اور اگر وقت ضائع کرو گے، اس کا صحیح استعمال نہیں سیکھو گے تو ایک وقت آئے گا کہ تمہارے دونوں ہاتھ خالی ہوں گے، نہ دین کی دولت رہے گی، نہ دنیا ہی میں سے کچھ ہاتھ آئے گا، لوگ کہتے ہیں کہ وقت سونے سے زیادہ قیمتی ہے، مگر جنہوں نے وقت کا صحیح استعمال کیا وہ تو کہتے ہیں "الوقت هو الحياة" وقت ہی زندگی ہے، جس کو آگے بڑھنا ہے اسے اس وقت کی قیمت پہچاننی ہوگی۔

وقت ٹھہر کر آپ کا انتظار نہیں کرے گا، انسان بوڑھاپے میں سوچتا ہے کہ میں نے اپنی زندگی کہاں گزاری؟ اس کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ کل بچپن تھا، پھر جوانی آئی اور پھر بوڑھاپا بھی اچانک آ گیا، جب کہ زندگی ایک نظام کے ساتھ چل رہی ہے، ان سب مراحل کے طے ہونے میں ایک لانبا عرصہ لگتا ہے، کسی نے کہا، اور کیا خوب کہا ؎

وقت کی رفتار ہو محسوس یہ دشوار ہے
زمیں چلتی ہے تیزی سے مگر ہلتی نہیں

زندگی کا سفر جاری ہے، ہم محسوس کریں یا نہ کریں، وقت کی قدر کریں یا نہ کریں، وقت گزرتا جائے گا اور ہم اپنے انجام تک پہنچ جائیں گے اور ایک وقت آئے گا کہ مہلت عمل ختم ہو جائے گی، زندگی کے قیمتی لمحات کھانے پینے اور آرام کرنے میں گزارنے کے لیے نہیں دیے گئے، زندگی کا ایک مقصد ہے، اسے پورا کرنا ہے۔

اللہ نے بتایا کہ وقت کی اہمیت پہچانو گے تو خسارے سے باہر نکل سکو گے، اس پر بھی غور کیجیے کہ جو ہمیں نماز کا نظام دیا گیا وہ بھی وقت سے جڑا ہوا ہے، اللہ چاہتا تو ایک ساتھ پانچوں وقت کی نماز کا حکم دیتا، اللہ نے نماز کو الگ الگ اوقات میں رکھ کر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کیا، إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا، فجر کی نماز ظہر کے ساتھ پڑھو گے تو یہ قضا ہوگئی، الگ الگ اوقات میں نماز بندگی کا وقفے وقفے سے اظہار ہے، اسی کے ساتھ وقت کی اہمیت کی طرف بھی مشیر ہے، بتایا جا رہا ہے کہ اپنی زندگی کی ترتیب ایسی بناؤ کہ ہر نماز کے بعد تمہارا عمل ہو، تم اللہ کو یاد کرو، انسان اگر روزانہ تھوڑا وقت بھی اچھے کام کے لیے مقرر کرے گا تو آہستہ آہستہ وہ وقت کو قیمتی بنا دے گا۔

وقت کے صحیح استعمال کی مختلف شکلیں ہیں، مثلاً آپ نے سنا ہوگا کہ قرآن کریم کو سمجھنے کی بھی کوشش کرنی چاہیے، یہ اس کے مختلف حقوق میں سے

ایک اہم حق ہے، ارشاد ربانی ہے: اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا! یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے، یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں!

قرآن کریم صرف تلاوت کے لیے نہیں، ہم سمجھنے کی کوشش کریں کہ اللہ ہم سے کیا کہنا چاہ رہا ہے، اللہ کن کاموں کی تلقین کرتا ہے، کن کاموں سے روکتا ہے، جب تک ہم قرآن نہیں سمجھیں گے تو ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ ہم سے اللہ کیا چاہتا ہے، آپ اگر کسی عالم کے مشورے سے قرآن کی کوئی مناسب تفسیر پڑھنا شروع کریں، اور روزانہ صرف دس صفحے پڑھیں، تو وقت بہت کم خرچ ہوگا، لیکن ایک سال کی مدت میں آپ ساڑھے تین ہزار صفحات کا مطالعہ کرلیں گے، اور دس سال میں بہت کچھ ہوجائے گا، حالانکہ یومیہ صفحات کا اوسط بہت کم ہے۔ تو روزانہ آدھا صفحہ آپ سیکھنے پر لگاتے ہیں تو کچھ سالوں میں آپ اچھے علم والے بن جائیں گے، پھر غور کیجیے کہ ہم اگر وہ کام نہیں کررہے ہیں اور وقت گزرتا جارہا ہے تو ہمارا کتنا وقت ضائع ہورہا ہے۔ ابوالملیکہ شاعر تھا، اسے قطیعہ کہتے تھے، چھوٹے سے قد کا تھا، وہ لوگوں کی ہجو بیان کرتا تھا، اس نے زبرقان ابن بدر کے بارے میں شعر کہا:

دَعِ المَكارِمَ لا تَرحَل لِبُغيَتِها
وَاقعُد فَإِنَّكَ أَنتَ الطاعِمُ الكاسي

''بزرگی کے حصول کے لیے سفر نہ کرو، بلکہ بیٹھ رہو، تم کو دوسرے لوگ کھلائیں گے اور پہنائیں گے۔'' زبرقان سے سمجھ لیا کہ یہ میری خوبی نہیں، برائی ہے، اوپر چاندی کا غلاف ہے، مگر اندر بلا موجود ہے، اس نے سمجھ لیا کہ شریف انسان کے لیے اس سے بڑا طعنہ نہیں ہوسکتا کہ وہ گھر میں بیٹھا رہے اور کوئی کام نہ کرے۔ ہر وقت ہم کو کچھ نہ کچھ کام کرنا چاہیے، چاہے دنیا کا ہو یا آخرت کا، اقبال نے جواب شکوہ میں آباء واجداد کے تذکرے کے بعد لکھا ؎

تھے تو آباء وہ تمھارے ہی، مگر تم کیا ہو
ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظرِ فردا ہو!

ہاتھ پر ہاتھ دھرے کل کا انتظار کررہے ہو، یاد رکھنا! قومیں کبھی آرزوؤں، تمناؤں اور وظیفوں سے آگے نہیں بڑھتیں، بلکہ جو جتنی محنت کرے گا، جس میں جس قدر حرکت اور عمل ہوگا اسی قدر آگے بڑھے گا، صرف باتیں بنانے والا کبھی بڑا انسان نہیں بن سکتا، باتیں بنانے والے چرب زبان ہوسکتے ہیں، عقل مند انسان نہیں!

انسان غفلت میں اس لیے پڑتا ہے کہ موت کو فراموش کردیتا ہے، یہ خیال نہیں رہتا کہ میں اپنے انجام سے قریب پہنچ رہا ہوں، ایک دن مجھ کو مرنا ہے، صرف اچھے اعمال ہی قبر میں انسان کا ساتھ دیں گے، قبر کا عذاب برحق ہے، دنیا کے مشاغل میں لگ کر آخرت کے لمحات کو فراموش کردینا انتہائی نا مناسب بات ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اِرْتَحَلَتِ الدُّنْیَا مُدْبِرَةً وَارْتَحَلَتِ الْآخِرَةُ مُقْبِلَةً، كُوْنُوْا مِنْ أَبْنَاءِ الْآخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ أَبْنَاءِ الدُّنْیَا، فَإِنَّ الْیَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ، وَغَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلَ۔ (دنیا ہم سے پیٹھ پھیر کر جارہی ہے، اور آخرت آہستہ آہستہ قریب آرہی ہے، تم آخرت کے بیٹے بنو، اور دنیا کے بیٹے نہ بنو، آج انسان کو عمل کی مہلت ملی ہوئی ہے، حساب کتاب نہیں ہے، کل قیامت کے دن صرف حساب کتاب ہوگا، وہاں عمل کی مہلت نہ ہوگی)۔

جن لوگوں نے وقت کا صحیح استعمال کیا اللہ نے ان کی زندگی میں برکت ڈال دی، جو صرف باتیں بنائیں گے، اوقات ضائع کریں گے، صرف دنیا کمانے میں لگے رہیں گے ان کا بھی وقت گزر جائے گا، پھر پچھتائیں گے کہ میں کچھ کرلیتا تو بہتر ہوتا، آخرت میں انسان کو حسرت ہوگی، مگر اس وقت پچھتانے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا، گنہگار انسان اس وقت پچھتا کر کہے گا: یَا لَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ، کاش میں نے اپنی اس (حقیقی) زندگی کے لیے کچھ

اعمال آگے بھیجے ہوتے! عرب کے ایک خطیب نے کیسی خوب صورت بات کہی! فرمایا: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ قَالَ النَّاسُ مَا أَخَّرَ وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ مَا قَدَّمَ؛ (انسان وفات پاتا ہے تو انسان کہتے ہیں کہ اس نے کیا چھوڑا؟ اور فرشتے کہتے ہیں کہ وہ ساتھ میں کیا لایا؟)، حدیث شریف میں ہے: اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ، وغِناكَ قبلَ فَقْرِكَ، وفَرَاغَكَ قبلَ شُغْلِكَ، وحَياتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ. (رواه الحاكم في المستدرك) "پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت شمار کرو! اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے، اپنی صحت کو اپنی بیماری سے پہلے، اپنی مالداری کو اپنی تنگدستی سے پہلے، اپنی فراغت کو اپنی مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے"، ذرا غور فرمایئے! وقت کس قدر تیزی سے گزر رہا ہے اور ہم لمحہ بہ لمحہ موت کی جانب بڑھتے چلے جا رہے ہیں، گردشِ لیل ونہار عمرِ عزیز کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ جو دن گزر رہا ہے، عمر کو کم کر رہا ہے اور جو چیز ہر روز کم ہوتی رہتی ہے، وہ بالآخر ختم ہو جاتی ہے اور گزرے ہوئے لمحات کبھی واپس نہیں آتے۔

حالی نے کہا تھا ؎

غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے
فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے
جوانی بڑھاپے کی زحمت سے پہلے
اقامت مسافر کی رحلت سے پہلے
فقیری سے پہلے غنیمت ہے دولت
جو کرنا ہے کرلو کہ تھوڑی ہے مہلت

دنیا کا تو یہ نظام ہے ؎

دنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آ کے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا
جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

یہ غور کریں کہ آنے والے وقت کے لیے ہم کیا سامان اکٹھا کر رہے ہیں، اور آخرت میں کامیابی کے لیے ہمارے پاس کیا سرمایہ ہے؟ اللہ تعالی ہمیں وقت کو صحیح طریقے سے گذارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

سوشل میڈیا ڈیسک آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

ہر ہفتہ خطاب جمعہ حاصل کرنے کے لیے اپنا نام، پتہ اور وہاٹس ایپ نمبر ارسال کریں:

9834397200